میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

6مارچ 2018

پریس ریلیز

شمسی توانائی سے چلے گی جامعہ،بجلی کے ضیاع سے بچنے کے لئے لگیں گے خود کار سینسر

جامعہ ملیہ میں پانچ روزہ کورس کے ذریعے چھوٹے شہروں کی آبادکاری میں توانائی کی بچت پر غور وخوض

نئی دہلی

دن بدن بجلی کی بڑھتی طلب اور ضرورتوں کے مدنظر اس بات کی اہمیت زیادہ بڑھ گئی ہے کہ ہم کم بجلی میں زیادہ توانائی کیسے حاصل کریں اس کے بارے میں جانکاری حاصل کریں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے یونیورسٹی میں بجلی کے سالانہ کروڑوں روپے خرچ پر آج گہری تشویش ظاہر کی اور ایسے اسمارٹ ٹیکنالوجی والے سینسر لگانے کو کہا جس سے جگہ لوگ نہیں ہوں پنکھے، لائٹ، اے سی وغیرہ خودکار طریقے سے بند ہوجائے۔انہوں نے شمسی توانائی سے پورے کیمپس کو چلانے کی بھی تجویز پیش کی۔جامعہ میں حکومت ہند کے تحت چلنے والے گیان سیریز کے پانچویں اہم کورس ''چھوٹے شہروں کی آبادکاری میں توانائی کی بچت'' موضوع پر شروع ہونے والے پانچ روزہ کورس کے افتتاحی اجلاس میں انھوں نے یہ باتیں کہیں۔

انھوں نے کہا کہ آج ملک توانائی کی کمی کا شکار ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ بدانتظامی ہے۔انہوں نے کہا، جب میں جامعہ میں بجلی کا ضیاع دیکھتا ہوں، تو میں بہت پریشان ہوجاتا ہوں۔کمرے یا ہال خالی ہیں اور پنکھا، لائٹ، اے سی سب چل رہے ہیں، یہ بہت غلط ہے۔میں لوگوں کے روپے کے بارے میں اداس ہوں۔آخر لوگ یہ کیوں توقع کرتے ہیں کہ یہ کام اٹنڈنٹ ہی کرے گا، خود میں ذمہ داری کا احساس ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ان کروڑوں روپے کی بربادی کو روک کر ان پیسوں کو یونیورسٹی کے کسی اچھے کام میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے بتایا کہ جامعہ کے سارے احاطے کو شمسی توانائی سے چلانے پر کام ہو رہا ہے اور ایسے سینسر بھی لگائے جانے کا منصوبہ ہے جس سے جہاں لوگ نہ ہوں، وہاں برقی آلات اپنے آپ بند ہوجائیں۔

گیان کورس کے تحت کسی غیر ملکی یونیورسٹی سے اپنے علاقے کے ماہر اور قابل پروفیسر کو بلایا جاتا ہے، تاکہ طلبہ اور اساتذہ اس میدان کی تازہ ترین پیش رفت اور تحقیق سے روبہ رو ہو سکیں۔وہ لوگ جو ایک ہفتے کے علمی کورس میں حصہ لیں گے نہ صرف جامعہ بلکہ ملک و بیرون ملک کی بڑی کمپنیوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی ہیں۔اس خاص موضوع پر الیکٹریکل اینڈ کمپیوٹر انجینئرنگ کے پروفیسر اور بانی ڈائریکٹر پروفیسر صفی الرحمان ایڈوانسڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ورجینیا ٹیک، امریکہ کا لیکچر ہوگا جو اس فن کے ماہر تسلیم کئے جاتے ہیں۔پروفیسر سیف الرحمان نے جامعہ کے ذریعہ برباد ہونے سے توانائی کو روکنے کے لئے اقدامات کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان خوش قسمت ہے کیونکہ اس میں توانائی ضرورت تقریباً30 فیصد زیادہ توانائی پیدا کرنے کی صلاحیت ہے۔لیکن یہاں سب سے افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کے بلاوجہ ضیاع کو روکنے کے لئے کچھ بھی اقدام نہیں کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کورس کے تحت وہ اس پر غور وخوض کرنے کی کوشش کریں گے۔

اس کورس کے کوآرڈینیٹر پروفیسر ماجد جمیل نے کہا کہ ملک بھر کی مختلف یونیورسٹیوں سے 60 طلبہ اور اساتذہ اس کورس میں حصہ لیا ہے۔اس کے علاوہ، مختلف صنعتوں کے 6 افراد جن میں بیرون ملک سے 4 افراد بھی شامل ہیں۔جامعہ ملیہ اسلامیہ کے گیان کورس کے کوآرڈینیٹر ڈپروفیسر امن جیراجپوری نے بتایا کہ انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت کی طرف سے چلائے جارہے اس کورس کا مقصد ملک کے طلبہ اور اساتذہ کو مختلف میدانوں کی تازہ ترین پیش رفت اور تحقیق سے واقف کرانا ہے۔اس کورس کے افتتاحی اجلاس میں، انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ کے ڈین پروفیسر مہتاب عالم اور الیکٹرانک انجینئرنگ کے سربراہ پروفیسر زین العابدین جعفری نے بھی خطاب کیا، جس میں دونوں نے کورس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر